



## سوال

(213) بیوی کو مارنے سے عقد نکاح باطل نہیں ہوتا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا بیوی کو مارنے سے عقد نکاح باطل ہو جاتا ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس سے نکاح تو باطل نہیں ہوتا لیکن کسی (معقول) وجر کے بغیر بیوی کو مارنا منع ہے۔ ہاں! البتہ اگر کوئی (معقول) وجر ہو مثلاً سرکشی وغیرہ تو پھر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالَّذِي تَخْتَفُونَ نُشُوزَهُمْ فَيَعْظَمُونَ وَآهَجُوا فِيهَا مَا كَانُوا فِي الْمَضَاجِعِ وَأَضْرَبُوا فِيهَا  
۳۴ ... سورة النکاح

”اور جن عورتوں کی نسبت تمہیں معلوم ہو کہ سرکشی (اور بدخونی) کرنے لگی ہیں تو پہلے ان کو (زبانی) سمجھاؤ اگر نہ سمجھیں تو پھر ان کے ساتھ سونا ترک کر دو، اگر اس پر بھی باز نہ آئیں تو انہیں (ہلکا) سمارو۔“

علماء فرماتے ہیں کہ عورت کو محض تادیب کے لئے مارنا چاہیے اور زیادہ نہیں مارنا چاہیے لہذا اگر کوئی شخص تادیب وغیرہ کے لئے اپنی بیوی کو مارتا ہے تو اس سے نکاح باقی رہتا ہے، باطل نہیں ہوتا کیونکہ مارنے کا سبب خود اس کی اپنی سرکشی اور بدخونی ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

ج 3 ص 174



## محدث فتویٰ